سوال

(489) سکتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے فاتحہ خلف الامام کا نیا طریقہ دیکھا ہے کہ پہلے امام فاتحہ پڑھتا ہے امام کے خاموش ہونے پر مقتدی آہستہ قرأت کرتے ہیں اوراس کے بعد رکوع ہوتا ہے۔ اس کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نماز میں دو سکتے کرتے (یعنی دو مرتبہ خاموش ہوتے) تھے۔ کیا یہ طریقہ صحیح احادیث سے ثابت ہے؟ وضاحت فرما دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے، کہ رسول اللہ ﷺ سے نماز کے قیام میں دو سکتے ثابت ہیں۔ لیکن اس دوسرے سکتے کے دوران مقتدی کے لیے سورۂ فاتحہ پڑھنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ تاہم بعض سلف نے اس کو مستحب سمجھا ہے۔ ملاحظہ ہو!(المغنی: ۲ ۱۶۳۔۱۶۴)

جب کہ علامہ مبارک پوری رحمہ اللہ نے بھی ان سے موافقت نہیں کی۔ " صحیح مسلم،بَابُ وُجُوبِ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، ...الخ، رقم:۳۹۵"چنانچہ امام کے پیچھے پیچھے ہی پڑھ لینی چاہیے۔ جیسا کہ حدیث اِبی ہریرہ رضی اللہ عنہ میں ہے، کہ: 'اِقْرَأ بِهَا فِي نَفْسِكَ' تحفۃ الاحوذی۔ ۲ ۸۰

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:418

محدث فتویٰ